بائبل مُقدس کے پیغامات دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: از گریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے، اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھیں گے۔ دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

خُداوند کے زندہ اور جلالی نام میں آپ سب کی سلامتی ہو، جیسا کہ ہم خُداوند کے کلام میں سے سیکھ رہے ہے کہ ہم خُدا کی پرستش کس طرح کر سکتے ہے؟ پچھلے پیغام میں ہم نے سیکھا تھا کہ پولوس رسول کہتا ہے کہ جو روایات میں نے تم کو پہنچائی اُن کو یاد رکھو اور اُن پر عمل کرو۔ سو پچھلے پیغام میں ہم نے عشائی ربانی کے بارے میں سیکھا تھا۔ اور اس کے علاوہ اور بہت سے احکام ہیں جس سے ہم خُدا کی پرستش (عبادت) کر سکتے ہیں،

مثال کے طور پر یسوع مسیح نے کہا کہا گر تم ایک دوسرے سے محبت رکھو گے تو تب ہی لوگ جانے گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔ اگر تم ایک دوسرے کو معاف کرو گے تو دوسرے بھی تم کو معاف کرے گے۔ رحم کیا کرو تو تم پر بھی رحم کیا جائے گا۔ سو بہت سے حکم ہے میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ خُدا کے ہر ایک حکم کی تابعداری کرنا ایک بہت ہی زبردست پرستش اور عبادت ہے۔

1- ہم گیتوں کے وسیلہ سے خُدا کی پرستش کر سکتے ہیں۔

" پس ہم اُس کے وسیلہ سے حمد کی قربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھَل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھُولو اس لئے کہ خُدا اَیسی قربانیوں سے خُوش ہوتا ہے۔ (عبرانیوں 13:15-16) "

یہاں پر جب ہم دیکھتے ہے تو خُدا کا بندا پولوس رسول عبرانیوں کے خط کو لکھتے ہوئے اس بات کو کہتا ہے کہ " ہم خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے " کیونکہ جب ہم پُرانے عہد نامہ میں دیکھتے ہے کہ جب صبح اور شام قربانی گزرانی جاتی تھی تو قربانی گزرانے کے وسیلہ سے وہ خُدا کی عبادت کرتے تھے۔ کیونکہ بغیر خون بہائے کوئی بھی خُدا کی حضوری میں نہیں جا سکتا تھا لیکن خُداوند یسوع مسیح نے جب اپنا خُون بہا دیا، اپنے آپ کو قربان کر دیا تو ہم سب، جب چاہے خُدا کی پرستش اور اُس کی عبادت کر سکتے ہیں۔ ہم جب چاہے اُسے پُکار سکتے ہے جب چاہے زبور، گیت گا کر خُدا کی پرستش کر سکتے ہے۔ اور ہم کسی بھی جگہ خُداوند کی پرستش کر سکتے ہے اپنے گھر میں، چھت پر، کچن کے اندر،

راستے میں جاتے ہوئے، چلتے پھرتے، بازار میں جاتے ہوئے ہم جہاں چاہے خُدا کی پرستش کر سکتے ہے، اپنے ہونٹوں کا پھل گزار سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم قید خانہ میں بھی خُداوند کی پرستش کر سکتے ہے۔اور ہم ہر ایک حالات میں خُدا کے حضور اپنے ہونٹوں کی قربانیاں گزار سکتے ہیں۔ اسی لئے میں چاہتا ہوں آج ہم جانے کہ نہ صرف ہم تعلیم پانے سے، تعلیم دینے سے، منادی کرنے سے، بائبل پڑھنے سے، بائبل کا مطالعہ کرنے سے بلکہ ہم اپنے لبوں سے گُنگنا کر، اقرار کر کے اُس کی حمد اور خُدا کی عبادت کر سکتے ہیں۔آپ جب کسی کے سامنے کھڑے ہو آپ خُداوند یسوع مسیح کا شکر کرتے ہیں،

تو پھر بھی آپ یسوع مسیح کی عبادت کر رہے ہیں۔ جب آپ کسی کے سامنے خُداوند یسوع مسیح کا نام لیتے ہو تو آپ یسوع مسیح کی عبادت، اور اُس کی پرستش کرتے ہو۔ جب آپ کسی غیر معبود کے سامنے خُداوند یسوع مسیح کا نام لیتے ہے اُس کے نام کی منادی کرتے ہے تو پھر بھی آپ خُداوند یسوع مسیح کی پرستش اور اُس کی عبادت کرتے ہے، اسی طرح بھی آپ اپنے ہونٹوں سے خُداوند یسوع مسیح کا اقرار کرتے ہو۔

2- مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں

"اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمور ہوتے جاؤ۔اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔(افسیوں 5:18-19)

یہاں پر خُداوند کا بندہ پولوس رسول لکھتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ شراب ایک بندہ کے اندر ایک ایسی روح ڈال دیتا ہے جو انسان کو بدچلن بنا دیتی ہے، اور وہ انسان اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ پولوس رسول بیان کرتا ہے کہ شراب والی روح نہیں بلکہ روح القدس میں معمور ہوتے جاؤ۔اور آپس میں مِل جُل کر، اکھٹے ہو کر، مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو۔مزامیر سے مُراد ہے کہ زبور، اور گیت سے مُراد وہ گیت ہے جو داؤد نے، سلیمان نے اور موسیٰ نے گائے۔موسیٰ کا گیت آپ سب کو یاد ہو گا (کالے چٹے بدلا تے، یسوع نال جاواں گے، ہوا دیا بادلاں چہ بے کہ ٹُر جاواں گے)

تو خُداوند خُدا جو ہمیں دشمنوں کے ہاتھ سے بچا کر لے آیا۔اور اس کے علاوہ موسی کا ایک اور گیت ہے کہ یا رب تو میری پناہ ہے سو تو ہے میری جان، اور اس کے علاوہ زبور 90 اور 91 بھی موسیٰ کا گیت ہے کہ اے خُداوند خُدا تیری شفقت ابدی ہے ہم خاکسار ہے ہم خاک کی مانند ہے ہم مُرجھا جائے گے، ہم فنا ہو جائے گے لیکن تیری شفقت ابد تک قائم رہے گی۔ روحانی غزلیں جیسے برسوں میں نے چاہا تجھ کو چپکے چپکے پیار کیا۔سو مزامیر اور زبور اور گیت اور روحانی غزلیں گا کر ہم خُداوند کی پرستش کر سکتے ہے۔

" مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لِئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔ اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ۔ (کُلسِیّوں 3:16-17)

ہم نے جو بھی کام کرنا ہے وہ یسوع مسیح کے نام سے کرنا ہے، اس لئے خُداوند کے بندہ موسٰی نے گیت لکھا، پولوس رسول نے گیت گایا، یسوع مسیح نے گیت گائے، روحانی غزلیں اور روحانی رفاقت کی باتیں کی۔ ایک یہودی ہوتے ہوئے وہ سب روحانی گیت گایا کرتے تھے، ہمیں بھی اپنا اپنا گیت گانے کی ضرورت ہے۔ ایک مسلم بھائی مجھے بتا رہا تھا کہ جب مُجھ پر کوئی مشکل پریشانی آتی ہے تو میں گیت گاتا ہوں۔

(جنگ جناء دی لڑداں یہواہ او جنگ کدی نئی ہاردے) وہ کہتا ہے کہ میرے رشتہ دار مُجھے چھوڑ گئے میرے اپنے دوست مُجھ سے دور ہو گئے، میرے سب بہن بھائی میرے مخالف ہو گئے کسی نے میری مدد نہیں کی۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے جب ایک عبادت میں اس گیت کو سننا شروع کیا تو اُس گیت نے مُجھے سکُون دیا۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے اس گیت کو اپنی زندگی میں ایک دُعا بنا لیا ہے، کہ ہر حالات میں ہمارے اپنے ہمیں چھوڑ جاتے ہیں لیکن وہ یہواہ زندہ خُدا ہر جنگ میں ہمارے ساتھ رہتا ہے۔

اِسی طرح ہمیں بھی اپنا اپنا گیت چننے کی ضرورت ہے۔ اور اپنا اپنا مسیحی گیت لکھیں، اپنی اپنی مسیحی غزلیں بنائیں۔ جیسے حنّا کا گیت تھا، جیسے مریم کا گیت تھا، جیسے اِلیشبع کا گیت تھا، جیسے فرشتوں کا گیت تھا۔

" اور یکا یک اُس فرِشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہوئی کہ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔ (لوقا کی انجیل 2:13-14)

اس گیت کو فرشتوں کا گیت کہا جاتا ہے، اس حوالہ میں فرشتے خُدا کی تمجید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آسمان کا خُدا زمین پر اُترا ہے تا کہ خُدا کی ہمارے ساتھ صُلح کروائے، ہماری اُس جدائی کو ختم کریں جو آدم اور حوا کے گناہ کرنے کی وجہ سے آئی تھی۔ اسی طرح ہمیں بھی اپنا گیت لکھنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح زکریاہ نے اپنا گیت گایا۔ اسی طرح خُداوند کی بندی مریم نے بھی اپنا گیت گایا (لوقا 1:46-55)۔

اسی طرح ہرایک نے اپنا اپنا گیت گایا کسی نے خُوشی میں، کسی نے دُکھ میں، کسی نے خُوشحالی میں، کسی نے بدحالی میں۔اسی طرح ہم بھی خُدا کی پرستش گیتوں، مزامیروں، غزلوں، اورروحانی حمد کی لڑیوں سے کر سکتے ہیں۔اسی طرح ایوب نبی نے بھی بہت سے گیت گائے،

ایوب نے کہا تو نے دیا تو نے لیا تیرا نام مُبارک ہو۔ایوب نے کہا کہ ہم خُدا سے سکھ پائے اوردکھ نہ پائے، یہ اُس کے گیت کے بول ہے۔
اسی طرح داؤد نے کہا کہ خُداوند میرا چوپان ہے۔پولوس نے کہا کہ اے خُدا میں تیری حمد کرتا ہوں کیونکہ تو نے آسمان اورزمین کی تمام برکات بنی نوانسان کو یسوع مسیح میں دے دی۔

اسی طرح آج نہ صرف ہم کلام کو پڑھنے سے بلکہ پرستش کرنے سے، گیت گانے سے، گواہی دینے سے اوراقرار کرنے سے خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔سوآج کے بعد ہم نے جو کام بھی کرنا ہے وہ یسوع نام سے کرنا ہے۔ بہت سے لوگ ایسی جگہوں پر یسوع کے نام کو استعمال نہیں کرتے جہاں پر استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے جہاں کہی مرضی ہو یسوع کے نام کو ضروراستعمال کریں۔اُس کے نام کو عزت اورجلال دیتے رہے۔

جیسے کہ ہم نے عبرانیوں کے خط میں پڑھا کہ ہروقت اپنے ہونٹوں کا پھل اُس کے جلال کے لئے استعمال کرتے رہے۔آج جو یہ سچ ہم نے سیکھا ہے اسی لئے ہم سوچے گے کہ میں اپنی شخصی زندگی کے لئے کون سا گیت بناؤ گی یا بناؤ گا۔ ہر گیت میں کسی نہ کسی کی کہانی ہے۔ جب داؤد نے زبور 23 کہا تو وہ بیان کرتا ہے کہ ہرایک حالت میں خُداوند میرا چوپان ہے اسی طرح ہم بھی اپنے دُکھوں میں، سُکھوں میں گیت لکھیں، سوچیں، کہ خُدا نے میرے لئے کیا کیا ہے۔

جیسے کسی مسیحی نے گیت گایا کہ اَسی مَر مُک جاناسَی جے تُو نہ فضل کردا، اسی کِد رجاناسی، ساڈا کوئی نہ ٹھکاناسی، جے تو نہ رحم کردا۔ دراصل وہ اس گیت میں اپنی کہانی کو بیان کرتا ہے وہ اس گیت میں کہتا ہے کہ ہمارے گھر کی چھت کچی تھی جب بارش ہوتی تھی تو بارش کا پانی اُن پر پڑتا تھا اورہماری ماں اِس منظر کو دیکھ کر روتی تھی اور باپ بڑی افسردگی سے پانی کو باہر نکالتا تھا۔لیکن خُدا نے ہم پر فضل کیا۔ہوسکتا ہے کہ اُسے طرح طرح کی مشکلوں اورمصیبتوں کا سامنا ہو اس لئے وہ کہتا ہے کہ شُعمی گا نہ سکدا اسی۔

لیکن خُدا نے اُسے سربلند کیا، خُدا اُس پر فضل کرتا ہے۔اورخُدا کے اِسی فضل کو شُعمی اس گیت کے وسیلہ سے دوسرے لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔اسی طرح ہم بھی اپنی گواہیوں کو اپنے کسی گیت کے وسیلہ سے دوسرے مسیحیوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

اور ہم بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہم اِس قابل نہ تھے لیکن اُس نے ہمیں اس قابل بنایا یہ اُس کی شفقت ہے۔کل میری اور تمام پاسٹرز صاحبانوں کی AC صاحب کے ساتھ میٹنگ تھی اور اُنہوں نے اِس بات پر بہت زور دیا کہ اپنے بچوں کو پڑھائے تا کہ آپ صرف اور صرف جھاڑوں ہی میں نہ رہ جائے بلکہ بڑے مقامات کو اور اچھے کاموں کو حاصل کریں۔اِسی طرح ہمیں بھی اپنی سوچ کو روحانی طور پر وسیع کرنا ہے۔اور ہم نے بھی دوسروں کے لکھیں ہوئے گیتوں سے پرستش نہیں کرنی بلکہ ہمیں بھی اپنی زندگی کی گواہی کو لکھتے ہوئے خُداوند کے حضور پرستش کرنی ہے۔

آمین!

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

میسج ٹائپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org